127962 ـ گم ہو جانے كے بعد لاش ملنے كى صورت ميں عدت كب ہو گى ؟

سوال

ايك عورت كا خاوند گم ہونے كے ايك ہفتہ بعد اس كى لاش ملى، جس كے بارہ ميں كہا جاتا ہے كہ وہ تين روز قبل فوت ہوا، اس عورت كى عدت كب شروع ہو گى ؟
آيا خاوند گم ہونے كے دن سے، يا كہ جس دن كے بارہ اس كى فوتگى كا خيال كيا جاتا ہے، يا پھر ميت ملنے كے روز سے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

" يہ عورت اس دن سے عدت شروع كريگى جس دن خاوند كى لاش برآمد ہوئى؛ كيونكہ يہى يقينى امر ہے، اس كى عدت چار ماہ دس دن ہوگى، اور اس ميں وہ زيبائش و خوبصورى اختيار نہيں كريگى يعن عدت كے دوران ممنوعہ امور كى مرتكب نہيں ہوگى.

ليكن اگر وہ حاملہ ہے تو پھر اس كى عدت وضح حمل سے پورى ہو جائيگى؛ كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور جو تم ميں سے فوت ہو جائيں اور اپنے پيچھے اپنى بيويوں كو چھوڑيں تو وہ چار ماہ دس يوم انتظار كريں البقرة (234).

اور ايك دوسرے مقام پر ارشاد بارى تعالى ہے:

اور حمل واليوں كى عدت يہ ہے كہ وہ اپنا حمل وضع كر ديں الطلاق (4).

اور اس ليے بھى كہ حديث ميں ثابت ہے كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے سبيعہ اسلميہ رضى اللہ تعالى عنہ كو ان كے وضع حمل ہونے پر عدت پورى ہونے كا فتوى ديا تھا. متفق عليہ.

اللہ سبحانہ و تعالى ہى توفيق دينے والا ہے " انتہى